



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

3 فرض | 7 واجب | 17 سنتیں

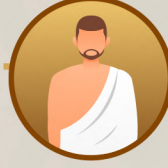
افضل

دم

لازم

8 ذی الحجہ

فرض چھوٹنے کی صورت میں حج ادا نہ ہوگا
واجب چھوٹنے کی صورت میں دم لازم آئے گا
سنت چھوڑنے سے سنت کے اجر سے محروم ہوگا



حج کا احرام باندھنا فرض ہے
حج کے احرام کے لیے میقات کی شرط نہیں
حدود حرم میں کسی بھی جگہ سے باندھا جاسکتا ہے



زوال سے پہلے منی پہنچنا سنت ہے
ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنا سنت ہے
منی میں رات گزارنا سنت ہے

9 ذی الحجہ



فجر کی نماز منی میں پڑھنا سنت ہے
فجر کے بعد تکبیرات تشریق کا آغاز کرنا
ضروری ہے۔
یاد رہے تکبیرات تشریق تیرہ ذی الحجہ کی عصر
تک ہر نماز کے بعد مردوں کے لیے بلند آواز سے پڑھنا
اور خواتین کے لیے پست آواز سے پڑھنا ضروری ہے



زوال سے پہلے عرفات پہنچنا سنت ہے
شرائط اگر موجود ہوں تو امام حج کے ساتھ ظہر اور
عصر ایک ساتھ پڑھنا سنت ہے
زوال کے بعد وقوف عرفہ فرض ہے
سورج غروب ہونے تک عرفات میں ٹھہرنا ضروری ہے

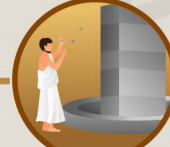


سورج غروب ہونے کے بعد
مزدلفہ روانگی سنت ہے
مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں
ایک ساتھ پڑھنا ضروری ہے
مزدلفہ میں رات گزارنا سنت ہے
مزدلفہ سے رمی کرنے کے لیے (70)
کنکریاں جمع کرنا سنت ہے

10 ذی الحجہ



مزدلفہ میں نماز فجر اول وقت میں پڑھنا سنت ہے
طلوع آفتاب سے پہلے وقوف مزدلفہ کرنا واجب ہے



رمی کرنا واجب ہے



قربانی کرنا واجب ہے



بال منڈوانا یا کتروانا واجب ہے



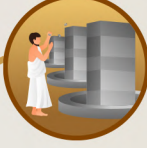
طواف زیارت کرنا فرض ہے
طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے
رات منی میں گزارنا سنت ہے

11 ذی الحجہ



زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی
کرنا واجب ہے
ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد
دعا کرنا سنت ہے جبکہ بڑے جمرہ کے
بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے
رات منی میں گزارنا سنت ہے

12 ذی الحجہ



زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی
کرنا واجب ہے

ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد دعا کرنا سنت ہے
جبکہ بڑے جمرہ کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے
13 ذی الحجہ کی رمی کے لیے رات منی میں گزارنا سنت ہے
سورج غروب ہونے کے بعد منی چھوڑنا مکروہ ہے اگر کوئی شخص 13 ذی الحجہ
کی طلوع فجر تک منی میں ٹھہر گیا تو اس پر 13 کی رمی واجب ہوگی

13 ذی الحجہ



13 ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں
جمرات کی رمی کرنا واجب ہے
ترتیب سے مارنا سنت ہے
چھوٹے اور درمیانے جمرہ کے بعد
دعا کرنا سنت ہے
جبکہ بڑے جمرہ کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے



طواف وداع حج کا
آخری واجب ہے
طواف وداع کیے بغیر
حدود حرم چھوڑنے پر
دم لازم آئے گا



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

8 ذوالحجہ - حج کا پہلا دن

آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ کی طرف فجر کی نماز کے بعد یا سورج طلوع ہونے کے بعد فوراً یا اس کے کچھ بعد نکلنا سب جائز ہیں، کیونکہ اصل مقصود منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھنا ہے۔ اگر انتظامی امور کی وجہ سے آپ کو ہوٹل سے رات کو ہی منیٰ لے جایا جائے تو آپ چلے جائیں۔ نیت جہاں صبح ہو جائے، وہاں کر لیں۔ ہوٹل ہو یا منیٰ،، دونوں ٹھیک ہیں۔ (بہتر یہ ہے کہ نیت اپنی قیام گاہ سے ہی کریں۔)

حج کا شعار تلبیہ ہے، جب احرام کی حدوں میں آجائیں تو سب سے زیادہ تلبیہ پڑھا کریں۔ مرد بلند آواز میں اور عورتیں پست آواز میں پڑھیں۔ **لَبَّيْكَ، اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ**

اگر کسی کا خیمہ نیو منیٰ (مزدلفہ) میں آجائے تو وہ وہیں قیام کر لے۔ منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے لیکن چونکہ انتظامی امور کی وجہ سے ایسا ہوا ہے تو آپ کی نیت پر اجر مل جائے گا، ان شاء اللہ۔ (اگر آسانی ہو تو رات کا کچھ پہر منیٰ میں آکر گزاریں۔)

منیٰ میں مسافر اور مقیم کا حکم

اگر کسی شخص کے مکہ مکرمہ میں قیام کے دن، حج کے پانچ دن ملا کر، پندرہ دن یا اس سے زیادہ ہو جائیں تو وہ منیٰ، عرفات اور مزدلفہ سب جگہ مقیم ہو گا اور پوری نماز ادا کرے گا۔ اور اگر اس کے قیام کے دن، حج کے پانچ دن ملا کر، پندرہ دن سے کم ہوں تو وہ مسافر شمار ہو گا اور قصر نماز ادا کرے گا۔ (فتویٰ: دارالعلوم کراچی)

اگر ایام حج میں (9 ذوالحجہ کے علاوہ) جمعہ کا دن آجائے اور حج کا ارادہ رکھنے والا اس وقت شرعی مسافر ہو تو اس پر جمعہ کی نماز واجب نہیں، بلکہ اس کے لیے ظہر کی نماز پڑھ لینا کافی ہے۔ لیکن اگر وہ مقیم ہو اور جمعہ کے دن کوئی عذر نہ ہو تو اس پر جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔ نماز جمعہ منیٰ کے خیموں میں ہی ادا کی جائے گی۔ کیونکہ مسجد خیف میں جمعہ کی نماز ادا نہیں ہوتی، لہذا اس کا اہتمام خیموں میں ہی کرنا ہو گا۔

رات کو منیٰ میں رہنا سنت ہے، لیکن اگر آپ کو منیٰ سے بھی رات کو ہی عرفات جانے کا کہا جائے تو انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور عرفات چلے جائیں۔ (مشورہ: عرفات جاتے وقت بس یا ٹرین سے جائیں اور واپس مزدلفہ آتے وقت پیدل آنا بہتر اور آسان ہے۔)



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

9 ذوالحجہ - حج کا دوسرا دن

مسجد نمرہ جانا سنت ہے، اگر آسانی ہو تو چلے جائیں، ورنہ اپنے خیمے میں رہیں اور وہیں خطبہ سنیں (بہتر ہے کہ خیمے میں ہی رہیں)۔ اگر مسجد نمرہ جا کر امام کے ساتھ نماز پڑھیں تو دونوں نمازیں ملا کر پڑھیں جیسے امام پڑھائے۔ لیکن اگر اپنے خیمے میں پڑھیں تو الگ الگ پڑھیں اور اپنے وقت پر پڑھیں (مسافر ہو تو مسافر والی، مقیم ہو تو مقیم والی)۔

ظہر سے مغرب تک وقوف عرفہ کا وقت ہے۔ اس وقت سب سے زیادہ دعا مانگیں۔ نبی ﷺ نے سب سے زیادہ دعائیں کی تھیں۔ دعائیں پوری امت محمدیہ کے لیے بھی دعائیں کریں، جیسے ہمارے آخری نبی ﷺ نے کی تھیں۔ وقوف میں ہاتھ اٹھا کر حمد و ثناء، درود شریف، دعا، اذکار اور تلبیہ پڑھتے رہنا مستحب ہے اور خوب عاجزی کے ساتھ دعا کریں۔ (خاص محمد احتشام و اہل خانہ کے لیے)۔

اگر سہولت میسر ہو اور دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے تو میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب وقوف کرنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ یہ فضیلت صرف قریب وقوف کرنے سے حاصل ہوتی ہے، جبلِ رحمت پر چڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض ناواقف لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس پر چڑھنے میں کوئی خاص ثواب ہے، حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ (اگر آسانی ہو تو کچھ وقت جبلِ رحمت کے قریب گزاریں)۔ جیسے ہی مغرب کی اذان سنیں تو عرفات سے نکلیں، اگر اذان سے پہلے نکلے تو دم لازم آئے گا۔

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ملا کر عشاء کے وقت ادا کی جاتی ہیں، اور ان دونوں نمازوں کے لیے ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت کافی ہوتی ہے۔ (البتہ ایک اذان اور دو اقامت بھی کر سکتے ہیں) تفصیل یہ ہے کہ جب عشاء کا وقت ہو جاتا ہے تو اذان اور اقامت کہی جاتی ہے، اس کے بعد باجماعت مغرب کی تین فرض رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، سلام پھیر کر تکبیر تشریق اور لبیک کہا جاتا ہے، پھر بغیر اقامت کے فوراً عشاء کی فرض نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے، سلام کے بعد پھر تکبیر تشریق اور لبیک کہا جاتا ہے۔ اگر مسافر ہو تو عشاء کی دو رکعتیں پڑھے گا اور اگر مقیم ہو تو چار رکعتیں ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنت، عشاء کی دو سنتیں اور تین وتر ادا کریں۔ نفل پڑھنے اختیاری ہیں۔ مغرب اور عشاء کے فرضوں کے درمیان سنتیں اور نوافل نہ پڑھیں۔

نوٹ: اگر کسی نے مغرب کی نماز عرفات میں یا راستے میں پڑھ لی تو مزدلفہ پہنچ کر اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر کوئی حاجی عشاء کے وقت سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائے تو وہ مغرب کی نماز نہیں پڑھے گا بلکہ عشاء کے وقت کا انتظار کرے گا اور عشاء کو جمع کرے گا۔ اگر عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے راستے میں خطرہ ہو کہ مزدلفہ پہنچنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہو جائے گا تو پھر راستے میں ہی مغرب اور عشاء کی نماز پڑھ لی جائے۔



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

10 ذوالحجہ - حج کا تیسرا دن

10 ذوالحجہ کو رمی کرنے سے پہلے تلبیہ ختم ہو جائے گا، اس کے بعد تلبیہ نہیں پڑھنا۔ کنکری مارنے سے پہلے دھونا مستحب ہے۔ دس ذی الحجہ کی رمی (کنکری مارنے) کا وقت دس ذی الحجہ کی صبح صادق سے گیارہ ذی الحجہ کی صبح صادق تک ہے۔

حج کے دم شکر کے علاوہ صاحب حیثیت حاجی کو اپنے ملک والی قربانی بھی کرنی لازمی ہے۔ کیونکہ حج اور حیثیت والی قربانی دونوں الگ الگ ہیں۔ (مسافر حاجی کے لیے حیثیت والی قربانی اختیاری ہے، جس کے حج کے 5 دن ملا کر مکہ میں 15 دن سے کم ہیں وہ مسافر ہے)۔

قربانی کے بعد مرد و خواتین اپنے بال خود بھی کاٹ سکتے ہیں اور کسی سے بھی کٹوا سکتے ہیں۔ بس خیال رہے کہ بال کاٹنے والے کی بھی قربانی ہو چکی ہو۔ حلق یا قصر کرواتے ہی احرام کھل جائے گا اور سوائے بیوی کے سب چیزیں حلال ہو جائیں گی اور طواف زیارت کرنے کے بعد بیوی بھی حلال ہو جائے گی۔

اگر کسی کے بال ایک پور سے چھوٹے ہیں تو وہ نہ مشین لگوا سکتا ہے اور نہ ہی 3-4 جگہ سے کٹ لگوا سکتا ہے۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو دم آئے گا، اسے صرف حلق ہی کروانا ہو گا۔ خواتین کے لیے بہتر ہے بالوں کو 3 حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصہ کو انگلی کے پور سے کچھ زیادہ کاٹ لیں۔

اگر قربانی لیٹ ہو تو احرام کی حالت میں بھی طواف زیارت کر سکتے ہیں اور احرام کی حالت میں کیا تو رمل اور اضطباع بھی کرنا ہو گا۔ بہتر ہے کہ قربانی اور حلق کے بعد کریں، یہ سنت ہے۔ اگر پہلے کیا تو ہو جائے گا مگر خلاف سنت ہو گا۔

طواف زیارت 12 ذوالحجہ کی مغرب سے پہلے پہلے کرنا لازمی ہے، سوائے ان عورتوں کے جو حیض میں ہوں۔ وہ جیسے ہی پاک ہوں طواف زیارت کریں۔ ان کے لیے وقت کی کوئی حد نہیں ہے، لیکن وہ طواف زیارت کیے بغیر حرم نہیں چھوڑ سکتیں۔ یہ حج کا آخری فرض ہے۔

اگر طواف زیارت کرتے ہوئے رات منی سے باہر حرم میں گزر گئی تو اجازت ہے۔ لیکن اس کے علاوہ منی چھوڑ کر ہوٹل چلے جانا بالکل منع ہے، خلاف سنت ہے۔ محض تھوڑی راحت کے لیے منی چھوڑ کر ہوٹل جانا بالکل غلط ہے۔



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

حج کے 5 دن میں سب سے زیادہ پیش آنے والے مسائل اور سوالوں کے جوابات

11، 12، 13 ذوالحجہ - حج کا چوتھا، پانچواں اور آخری دن

11 اور 12 ذوالحجہ کی کنکری ظہر کا وقت داخل ہونے کے بعد کرنا واجب ہے۔ اگر اس سے پہلے کی تو وہ کنکری نہیں ہوگی۔ (بے شک انتظامیہ کچھ بھی کہے، پھر بھی نہیں ہوگی۔) اگر کسی نے غلطی سے پہلے ماری تو دوبارہ ظہر کے بعد جا کر مار لیں، ورنہ دم آئے گا۔ اگر کسی نے غروب آفتاب کے بعد رمی کی تو رمی ادا ہو جائے گی، البتہ غروب سے صبح صادق تک رمی کرنا مکروہ ہے، جبکہ معذور کے لیے اس وقت رمی کرنا مکروہ نہیں ہے۔

اگر کوئی اتنا معذور ہو جائے کہ نہ خود چل سکتا ہے اور نہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے، اور اگر خود کنکری کرنے گیا تو طبیعت اور خراب ہو سکتی ہے، تو پھر اس کی جگہ کوئی وکیل بن کر کنکری مار سکتا ہے۔ لیکن محض تھکن کی وجہ سے وکیل کی ماری ہوئی کنکری نہیں ہوگی، اس پر دم آئے گا۔ (بہتر ہے کہ وہیل چیئر پر جا کر خود کرے)۔

اگر 13 کی کنکری آپ کو نہیں کرنی تو 12 کی مغرب سے پہلے منی چھوڑنا ہوگا۔ اگر مغرب کے بعد چھوڑا تو مکروہ ہوگا، اور اگر فجر کا وقت داخل ہو گیا تو پھر 13 کی کنکری بھی واجب ہو جائے گی، جو ظہر کے بعد ہی کرنی ہوگی۔ اور خوش نصیب انسان ہے وہ جو 13 کی بھی کنکری کر کے جائے۔ اللہ کے آخری نبی ﷺ نے بھی کی تھی اور اس کی بہت فضیلت ہے۔

منی سے واپس آکر جب حرم جائیں سب سے پہلے طواف وداع کریں۔ وہ حج کا آخری واجب ہے۔ اگر کوئی طواف وداع کیے بغیر مکہ کی حدود سے باہر گیا تو دم لازم آئے گا۔ اگر کسی نے سفر کا ارادہ کیا اور طواف وداع کر لیا، اس کے بعد مزید قیام کا ارادہ کر لیا تو اس کا طواف وداع ادا ہو گیا، دوبارہ کرنا لازم نہیں۔ البتہ مستحب یہ ہے کہ تمام کام سے فارغ ہو کر طواف وداع کرے اور اس کے بعد فوراً سفر شروع کرے۔ (مسئلہ: طواف وداع کے بعد اگر موقع ہو تو مسجد حرام میں جانا، نمازیں ادا کرنا، نفلی طواف اور نفلی عمرہ کرنا جائز ہے، طواف وداع کے بعد نماز کا وقت ہو جائے تو حرم شریف کی حاضری سے اپنے آپ کو یہ سمجھ کر محروم رکھنا کہ طواف وداع کے بعد مسجد میں جا نہیں سکتے، یہ سراسر غلط ہے)۔

جو خاتون حج کے تمام ارکان اور واجبات ادا کر چکی ہو اور صرف طواف وداع باقی ہو، اور اسی دوران اسے حیض یا نفاس شروع ہو جائے، تو اس کے ذمہ سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر حدود حرم میں ہی پاک ہو گئی تو طواف وداع کرنا لازم ہے۔



Hajj Info Umrah

WITH MUHAMMAD AHTISHAM



حج کے پانچ دن

حج مبرور کے لیے کچھ اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ
ترجمہ: حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ ﷺ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ﷺ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ﷺ: حَجٌّ مَبْرُورٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان، پھر جہاد فی سبیل اللہ، پھر حج مبرور۔

ہمارا حج اور تمام عبادتیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہونی چاہئیں، تاکہ وہ حج مبرور کے درجہ میں قبول ہو

حج مبرور کے لیے کچھ اعمال

1. بد نظری نہ ہو، نہ کسی غیر محرم کو دیکھنا ہے اور نہ کسی کے عیب دیکھنا ہے۔ وہاں جو بھی گیا ہے وہ اللہ کا مہمان ہے۔
2. بد کلامی نہ ہو، کسی سے بھی جھگڑانہ کیا جائے، بے شک غلطی کسی کی بھی ہو۔
3. بد تہذیبی نہ ہو، جو بھی سعودی عرب کے قوانین ہیں، حرم اور ہوٹل کے آداب کا خیال رکھا جائے۔
4. لاعلمی نہ ہو، حج کو سیکھ کر جائے کیونکہ اللہ کے آخری نبی ﷺ کا حکم ہے کہ حج سیکھو۔

درخواست

میرے بھائیو اور بہنو! ہم نے حج سیکھنا بھی ہے، سکھانا بھی ہے، کرنا بھی ہے اور کرانا بھی ہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہؓ کی سیرت سے یہی ملتا ہے کہ ہم وہاں جتنی کسی کی مدد کر سکیں، حج کو آسان کرنے کے لیے ضرور کریں۔ چاہے کوئی جوان ہو یا بزرگ، سب اللہ کے مہمان ہیں۔ ہم وہاں خود کو پاک کرنے جا رہے ہیں، اللہ کے حکم سے۔ یہ وہ فریضہٴ اعظم ہے جو زندگی میں ایک ہی بار موقع ملتا ہے، پھر کیا پتہ دوبارہ بلاوا ہو یا نہ ہو۔ اس لیے اللہ کے گھر کے آداب اور اللہ کے رسول ﷺ کے شہر کے آداب سیکھ کر جائیں۔ جہاں جہاں اپنے لیے دعا کریں، وہاں پوری امت محمدیہ کے لیے دعا کریں۔

فقط واللہ اعلم۔ محمد احتشام